[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898

Whereas, it is expedient further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), for the purposes hereinafter appearing:-

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**– (1) This Act shall be called the Code of Criminal Procedure (Amendment) Act, 2021.

   (2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 164, Act V of 1898.**– In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in section 164, in sub-section (1), for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter following proviso shall be inserted, namely:-

"Provided that any such statement shall not be admissible as proof of marriage to override the personal laws of parties.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It has become a chronic social problem of misusing the provisions of Section 164 of the Code of Criminal Procedure to indirectly legalize the marriages which are otherwise required to be regulated under the relevant personal laws of the parties.

2. This Bill therefore, seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-
MR. MUJAHID ALI
MR. USMAN KHAN TARAKAI
MR. IMRAN KHATTAK
DR. HAIDER ALI KHAN
MR. GUL ZAFAR KHAN
MR.GUL DAD KHAN
MR. MUHAMMAD IBRAHIM KHAN
MR. SHER ALI ARABAB
MR. ZULFIQAR ALI KHAN DULLAH
MOULANA ABDUL AKBAR CHITRALI
Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ بصورت میں]

مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، دفعہ ۱۶۴ کی ترمیم۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، دفعہ ۱۶۴ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں وقف کامل کو وقف توضیحی سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا بیان فریقین کے شخصی قوانین کی تنسیخ کے لئے شادی کے ثبوت کے طور پر قابل قبول نہیں ہوگا"۔

بیان اغراض و وجوہ

یہ امر ایک دیرینہ سماجی مسئلہ بن چکا ہے کہ ازدواج جنہیں بصورت دیگر فریقین کے متعلقہ شخصی قوانین کے تحت منضبط بنانے کی ضرورت ہوتی ہے، کو بالواسطہ قانونی بنانے کے لئے مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۶۴ کی تصریحات کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔

۳۔ للہذا بل ہذا کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/۔

جناب مجاہد علی

جناب عثمان خان ترکئی

جناب عمران خٹک

جناب حیدر علی خان

جناب گل ظفر خان

جناب گل داد خان

جناب محمد ابراہیم خان

جناب شیر علی ارباب

جناب ذوالفقار علی خان دلہا

مولانا عبدالاکبر چترالی

رکن، قومی اسمبلی